سوال نمبر 9373

منجانب:۔ جناب حافظ عصام الدین صاحب رکن صوبائی اسمبلی صوبہ خیبر پختونخوا۔

نمبر شمار	سوال	جواب
	کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ارشاد فرمائیں گے کہ	
(الف)	گزشتہ سال 20-2019 کی اے-ڈی-پی میں ساؤتھ وزیرستان کے روڈ سائیڈ اے-ڈی-پی نمبر 825 میں 16 کروڑ روپے تھے؟	منصوبے کا PC-I/Cost Estimate ڈپٹی کمشنر جنوبی وزیرستان کی سربراہی میں بنائی گئی کمیٹی کو منظوری کے لئے بھجوایا گیا ہے جو کہ ابھی تک منظور نہیں ہوا۔
(ب)	اگر الف کا جواب اثبات میں ہو تو مذکورہ اے-ڈی-پی نمبر کے تحت کن روڈ سائیڈ کی منظوری دی گئی سائیڈ بتائی جائیں اور کس روڈ کی منظوری نہیں دی گئی اس کی کیا وجہ ہے آیا ذمہ دار افراد کے خلاف کوئی قانونی کارروائی کی گئی ہے یا نہیں تفصیل فراہم کی جائے۔	(ا) اے-ڈی-پی نمبر 825 میں 16 کروڑ روپے مختص ہوئے ہیں لیکن باقاعدہ طور پر ریلیز نہیں ہوئے۔ منصوبے کا PC-I/Cost Estimate منظوری کے لئے بھجوایا گیا ہے جو کہ DC South Waziristan کی سربراہی میں بنائی گئی کمیٹی کو بھجوایا گیا ہے جو کہ ابھی تک منظور نہیں ہوا۔ (ب) مندرجہ بالا سکیم کے تحت جو روڈ بنانے ہیں ان کے متعلق ڈپٹی کمشنر کو خط لکھا گیا ہے جس کا ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔
(ج)	نیز مذکورہ اے ڈی پی کے تحت اگر کسی روڈ سائٹ کی منظوری ہوئی ہے تو کس کے Recommendation پر ہوئی ہے اس میں ایم پی اے کی Recommendation کا خیال رکھا گیا یا نہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	مذکورہ روڈ کو 20-2019 کے ADP میں شامل کیا گیا تھا اور محکمہ نے ڈرافٹ اے ڈی پی 21-2020 میں شامل کر کے پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کو بھی بھیجا لیکن نامعلوم وجوہات کے بناء پر اس سال 21-2020 کے ADP میں شامل نہیں کیا گیا۔